ادارہ

اخبارُالاحرار

حضرت مولانا خلیل احمد صاحب مدظلہ کی دارِ بنی ہاشم میں آمد

ملتان (یکم جولائی) حضرت مولانا خواجہ خان محمد نوراللہ مرقدہٗ کے جانشین اور خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ کے سجادہ نشین حضرت مولانا خلیل احمد صاحب دامت برکاتہم یکم جولائی ۲۰۱۰ کو مرکز احرار دارِ بنی ہاشم ملتان میں تشریف لائے۔ قائدِ احرار حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ سے ملاقات کی۔ اس موقع پر پروفیسر سید محمد وکیل شاہ صاحب مدظلہ، جامعہ قاسم العلوم ملتان کے نائب مہتمم حضرت مولانا محمد یٰسین مدظلہ، مدیر ''نقیبِ ختم نبوت'' سید محمد کفیل بخاری اور دیگر بہت سے احباب موجود تھے۔ حضرت مولانا خلیل احمد صاحب دامت برکاتہم نمازِ مغرب سے قبل واپس تشریف لے گئے۔

☆☆☆

چناب نگر (۲رجولائی) چناب نگر میں قادیانیوں کی فائرنگ سے مجلسِ احرارِ اسلام کے رہنما مولوی محمد انور اُن کے بھائی اور اہلیہ بال بال بچ گئے۔ چناب نگر اور چنیوٹ میں کشیدگی بڑھ گئی ہے اور مسلمانوں میں اشتعال پیدا ہو گیا سرکاری انتظامیہ حالات کو کنٹرول کرے اور اپنی غیر جانبداری کو یقینی بنائے ورنہ پیش آمدہ صورتحال کی ذمہ داری قادیانیوں اور سرکاری انتظامیہ پر عائد ہوگی تحریکِ ختم نبوت کے رہنماؤں کا انتباہ۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز نمازِ جمعۃ المبارک سے قبل ساڑھے بارہ بجے دن چونگی نمبر ۶ ساہیوال روڈ چناب نگر پر قادیانیوں کی غنڈہ گرد تنظیم ''خدام الاحمدیہ'' نے ناکے لگا رکھے تھے کہ مجلسِ احرارِ اسلام چناب نگر کے رہنما مولوی محمد انور جو طاہر آباد کے علاقے میں مجلسِ احرارِ اسلام کے زیر اہتمام مسجد اور طالبات کے مدرسے کے منتظم ہیں اپنی اہلیہ جو کہ بیمار تھیں اُن کے علاج کے لئے اپنے بھائی ڈاکٹر اللہ دتہ کے ہمراہ گاڑی نمبر 8619/GAH پر فیصل آباد ہسپتال سے جا رہے تھے کہ اُن کو محلّہ نصیر آباد گول مارکیٹ کے قریب زبردستی روک کر بدتمیزی کی گئی اور پھر اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ سلطان احمد، حفیظ احمد، اعجاز احمد سمیت گیارہ قادیانی ملزمان جو کہ آتشیں اسلحہ سے لیس تھے۔ انہوں نے اسلحے کے زور پر انہیں روکا اور کہا کہ تم مسلمان ہو یہ شہر احمدیوں کا ہے تم اس شہر میں داخل نہیں ہو سکتے قادیانی ملزمان نے کہا کہ ہمیں صدر عمومی جماعتِ احمدیہ اللہ بخش صادق کا حکم ہے۔ قادیانیوں نے آتشیں اسلحہ سے گاڑی پر فائرنگ کر دی جس سے ایک گولی کار کو بھی لگی لیکن کار میں سوار دو افراد اور ایک مریضہ بال بال بچ گئیں عین جمعہ کے وقت یہ خبر چناب نگر میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی علماء کرام اور مسلمان گردونواح سے اکٹھا ہونا شروع ہو گئے مجلس احرارِ اسلام کے مرکزی نائب ناظم مولانا محمد مغیرہ انٹرنیشنل ختمِ نبوت موومنٹ کے مرکزی نائب امیر قاری شبیر احمد عثمانی موقع پر پہنچ گئے اسی وقت انتظامیہ کو بھی اطلاع کر دی گئی۔ ڈی ایس پی سرکل چناب نگر رانا محمد اسلم خان اور ایس ایچ او پولیس کی بھاری نفری سمیت موقع پر پہنچ گئے علماء کرام اور ختم نبوت کے رہنماؤں نے اکٹھے ہونے والے مشتعل مسلمانوں کو کنٹرول کیا بعد ازاں مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے مدنی مسجد چنیوٹ، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ پاکستان کے امیر مولانا محمد الیاس چنیوٹی نے جامع مسجد صدیق اکبر چنیوٹ، مولانا محمد مغیرہ نے جامع مسجد احرار چناب نگر، قاری شبیر احمد عثمانی نے جامعہ عثمانیہ ختمِ نبوت چناب نگر، قاری محمد سلمان عثمانی نے جامع مسجد شہداء ختم نبوت چناب نگر، مولانا ملک خلیل احمد، قاری محمد یامین گوہر، قاری محمد ایوب چنیوٹی، مولانا طیب چنیوٹی اور دیگر علماء کرام

اور خطباء نے اپنی اپنی مساجد میں قادیانیوں کی اسلحہ کے ساتھ غنڈہ گردی اور فائرنگ پر شدید احتجاج کیا اور حکومت کو انتبا کیا کہ وہ ہوش کے ناخن لے اور اسرائیل کی طرز پر ربوہ میں پیدا ہونے والی صورتحال کا فوری سدباب کرے مولوی محمد انور مجاہد جو اپنے بھائی کے ہمراہ اپنی اہلیہ کو فوری علاج کے لئے فیصل آباد لے جارہے تھے انہوں نے بتایا کہ ہم اپنے مریض کو علاج کے لئے فیصل آباد لے جارہے تھے کہ راستے میں قادیانی ہم پر حملہ آور ہوگئے آخری اطلاعات کے مطابق سلمان احمد ولد محمد شفیع ساکن نصیر آباد چناب نگر سمیت گیارہ قادیانیوں کے خلاف تھانہ چناب نگر میں اللہ دتہ ولد مرید حسین کی تحریری درخواست پر ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے ایک ہنگامی پریس کانفرنس میں الزام عائد کیا ہے کہ قادیانی امن وامان کا مسئلہ پیدا کر کے یہاں کے حالات خراب کرنا چاہتے ہیں جب کہ ہم پرامن آئینی جدوجہد پر یقین رکھتے ہیں اور تحریک ختمِ نبوت کے کام کو ہر حال میں جاری رکھیں گے ہیومن رائٹس فاونڈیشن نے اپنے ایک ہنگامی اجلاس میں انسانی حقوق کی تنظیموں سے پر زور اپیل کی ہے کہ قادیانی غنڈہ گردی کا سختی سے نوٹس لیں مجلس احرارِ اسلام پاکستان نے صورتحال پر غور کرنے کے لئے آج ہفتہ کو مختلف دینی جماعتوں کے رہنماؤں کا اجلاس طلب کر لیا ہے جس میں صورتحال پر غور وخوض کر کے آئندہ کا لئے لائحہ عمل طے کیا جائے گا متحدہ تحریک ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی کے کنونیر عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ ہم ایک ماہ سے چناب نگر میں قادیانی غنڈہ گردی اور غیر قانونی ناکوں کی شدید مذمت کرتے چلے آرہے ہیں لیکن سرکاری انتظامیہ نے کوئی کارروائی نہیں کی انہوں نے کہا کہ آج کا حملہ قادیانی دہشت گردی کی بدترین مثال ہے سرکاری انتظامیہ قادیانیت نوازی ترک کردے اور امتناع قادیانیت ایکٹ پر موثر عمل درآمد کو یقینی بنائے ورنہ قادیانیوں کی سرگرمیوں سے ہولناک کشیدگی جنم لے گی چناب نگر اور چنیوٹ کے تمام سیاسی حلقوں نے نامزد گیارہ ملزمان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۲؍جولائی) مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی امیر سید عطاء المہیمن بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے داتا دربار میں خودکش حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے حکومت کی ناکامی قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ دشمن وطنِ عزیز کو عدم استحکام سے دوچار کر کے اس کی سالمیت پر حملہ آور ہونا چاہتا ہے۔ مجلسِ احرارِ اسلام اور تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوت کے رہنماؤں پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ، قاری یوسف احرار، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر اور یاسر عبدالقیوم بیگ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ مذہبی مقامات پر اس قسم کے حملے انسانیت دشمنی ہے اس قسم کے حملوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت کے امن وامان کے دعوے زبانی جمع خرچ کے سوا کچھ نہیں اِن رہنماؤں نے کہا کہ جعلی ڈگریوں پر مبنی حکومت کے اقدامات بھی جعلی ہیں جب تک جعلی ڈگریوں کے حامل سیاستدانوں سے جان چھڑا نہیں لی جاتی اس وقت تک ملک میں چین نہیں ہوسکتا۔

☆☆☆

لندن (۵؍جولائی) ختم نبوت اکیڈمی لندن کی ایک پریس ریلیز کے مطابق قادیانی جماعت کی رفاہی تنظیم ”ہیومینٹی فرسٹ“ نے قطر کے ”قطرینا فنڈ“ سے 1.17 ملین ڈالر لیے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ۲۰۰۵ء میں امریکہ کے ساحلی علاقہ نیواورلیز میں جو طوفان آیا تھا جس کے نتیجہ میں یہ علاقہ زبردست تباہی سے دوچار ہوا تھا جس میں چھے مساجد اور مدارس کو بھی بہت نقصان ہوا۔ قطر کے امیر شیخ حمد بن خلیفہ الثانی نے حکومت قطر کی جانب سے ایک سو ملین ڈالر امداد کا اعلان کیا تھا۔ جس میں سے قادیانی رفاہی تنظیم ”ہیومینٹی فرسٹ“ 1.17 ملین ڈالر مساجد اور مدارس کی مرمت کے مد میں لینے میں کامیاب ہوگئی تھی۔ ایک اطلاع کے مطابق قادیانی رفاہی تنظیم ”ہیومینٹی فرسٹ“ نے دھوکا دہی سے (اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر کے) واشنگٹن میں متعین قطر کے سفیر عزت مآب ناصر بن حمد الخلیفہ کو ایک دعوت پر بھی مدعو کیا تھا۔ ختم نبوت اکیڈمی لندن کے سربراہ مولانا عبدالرحمٰن باوا نے قادیانیوں کی رفاہی تنظیم ”ہیومینٹی فرسٹ“ کو

1.17 ملین ڈالر طوفان زدگان کی امداد دیے جانے پر اپنی گہری تشویش کا کیا ہے اور کہا ہے کہ مسلمانوں کی مساجد و مدراس کی مدد کے لیے کسی قادیانی رفاہی تنظیم کا انتخاب کسی بھی صورت میں درست قرار نہیں دیا جاسکتا۔ اس لیے اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ قادیانی جماعت امداد کی آڑ میں مسلمانوں کو قادیانی بناتے ہیں اور انھیں قادیانی جماعت کو بطور ایک مسلم جماعت کے تعارف کراتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ علاقہ کے مسلمانوں کو قادیانی عقائد و عزائم سے خبردار کرنے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس سلسلے میں ختم نبوت اکیڈمی لندن اقدامات کررہی ہے۔ دریں اثناء احرار ختم نبوت مشن برطانیہ کے صدر شیخ عبدالواحد اور سیکرٹری جنرل عرفان اشرف چیمہ نے کہا ہے کہ قادیانی بظاہر مسلمان بن کر اس قسم کی امداد حاصل کر لیتے ہیں۔ عالمی اداروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ یہ جانیں کہ قادیانی ہرگز مسلمانوں کا حصہ نہیں۔ اس طرح کی دھوکا دہی سے قادیانی مسلمانوں کے حقوق سلب کررہے ہیں۔ انھوں نے مسلم حکمرانوں پر زور دیا کہ وہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے اپنے ممالک میں مؤثر اقدامات کریں۔

سید محمد کفیل بخاری کا دورۂ راولپنڈی و کشمیر

راولپنڈی (۵؍جولائی) مجلس احرار اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری ۵؍جولائی کو لاہور سے راولپنڈی پہنچے۔ بعد نمازِ عصر جناب محمد ناصر کے ہاں احبابِ احرار اور دیگر دوستوں سے ملاقات کی۔ بعد نمازِ مغرب حضرت مولانا محمد رمضان علوی رحمۃ اللہ علیہ مسجد گلشن آباد میں مدرسہ کے سالانہ جلسہ اور حضرت خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ کی یاد میں منعقدہ تقریب میں شرکت اور خطاب کیا۔ خانقاہ سراجیہ کے سجادہ نشین حضرت مولانا خلیل احمد صاحب دامت برکاتہم مہمانِ خصوصی تھے۔ حضرت علوی رحمۃ اللہ علیہ کے دونوں فرزند حضرت مولانا عزیز الرحمٰن خورشید اور جناب حافظ عبدالرحمٰن یہاں پر موجود تھے۔ احرار ساتھی جناب مرزا محمد یونس، جناب ضیاء الحق، مرزا محمد ابوبکر، محمود الحسن میر اور خالد کھوکھر جناب کفیل بخاری کے ہمراہ تھے۔ سید محمد کفیل بخاری نے اگلے روز ممتاز صحافی جناب سیف اللہ خالد سے اُن کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ دہشت گردی کے واقعات، پاکستان میں دینی قوتوں کے کردار پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ علاوہ ازیں قدیم احرار کارکن جناب شیخ امین اللہ صاحب سے ملاقات میں اُن کی خیریت دریافت کی۔ اگلے روز لاہور سے جناب میاں محمد اویس اور ڈاکٹر منیر احمد صاحب راولپنڈی پہنچے۔ جناب سید محمد کفیل بخاری اور محمود الحسن میر اُن کے ہمراہ مظفر آباد، آزاد کشمیر پہنچے۔ مظفر آباد میں وفاق المدارس کے ذمہ دار اور دارالعلوم الاسلامیہ کے مدیر مولانا محمود الحسن اشرف سے ملاقات کی۔ مولانا محمود الحسن بہت وسیع الظرف اور مثبت سوچ کے حامل عالم دین ہیں۔ آزاد کشمیر میں تعلیمی و تبلیغی اور اصلاحی کاموں میں خوب مشغول ہیں۔ اُٹھ مقام کی طرف علاقہ کنڈل شاہی بھی گئے۔ ۱۰؍جولائی کو راولاکوٹ کی جامع مسجد میں چودھری محمد ظہیر فاضل کی دعوت پر بعد نمازِ ظہر مختصر بیان کیا اور رات کو واپس لاہور پہنچ گئے۔ ۱۱؍جولائی کو حافظ خلیل الرحمٰن کی دعوت پر جامع مسجد نعمانیہ گوجرانوالہ میں بعد نمازِ مغرب تا عشاء سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کی شخصیت و کردار اور کارناموں پر تفصیلی خطاب کیا۔

☆☆☆

رحیم یارخان (رپورٹ: حافظ عبدالمالک شاہین، ۱۸؍جولائی) مدارس اسلامیہ امن کے علمبردار، اسلام کے مراکز ہدایت کے چراغ، معرفت الٰہیہ کے درخشندہ مینار اور علم و عمل کے آفتاب ہیں۔ مدارس عربیہ ۱۴سو سال سے مسلسل علوم نبوی اور وحیِ الٰہی کی میراث تقسیم کررہے ہیں۔ قرآن و حدیث پڑھنے والے اور پڑھانے والے معاشرے کے بہترین انسان ہیں جو جہالت کی تاریکیوں کو ختم کر کے ایمان کی روشنی پھیلا رہے ہیں۔ انہیں دہشت گرد کا طعنہ دینے والے خود دہشت گرد ہیں۔ ان خیالات کا اظہار امیر مرکزیہ مجلس احرار اسلام پاکستان ابن امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے رحیم یارخان شہر میں مدرسہ حسان بن ثابت کے طلباء و اساتذہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جس کی صدارت مفتی مختار احمد مہتمم مدرسہ

ھٰذا نے کی جبکہ سٹیج سیکرٹری روزنامہ اسلام کے نمائندہ خصوصی حافظ عبدالمالک شاہین تھے۔ تلاوت کلام پاک حافظ غلام محمد اور نعت رسول مقبول کی سعادت عبداللہ و بلال فرید نے حاصل کی۔ ابن امیر شریعت نے کہا کہ اللہ جل شانہ نے انسان کو عقل و علم کے ذریعے تمام کائنات پر فوقیت بخشی۔ نیابت میں انسان کو منتخب فرمایا اور انبیاء کرام کو انسانیت کی رہبری کے لیے مقتداء و پیشوا بنایا۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی ذاتِ گرامی پر قرآن مجید نازل فرمایا جس میں جدید و قدیم دور کے تقاضوں اور زندگی گزارنے کے لیے غیر مبدّل قوانین مرتب فرمائے۔ قرآن مجید نصیحت، شفاء، ہدایت، رحمت کی کتاب ہے، انسانی قوانین کی بنیاد عقل پر ہے اور عقل کی پرواز رک سکتی ہے، جمہوریت، سوشلزم، کمیونزم اور چمن کا پرولقاری نظام لولا لنگڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر داخلہ ایک مذہبی فرقہ کی سرپرستی کر کے ملک میں بدامنی کی فضا قائم کررہے ہیں۔ دیو بندی اور بریلوی فسادات برپا کرنے کی سازش تیاری کی جارہی ہے۔ مسلک علماء دیو بند سے وابستہ افراد کی گرفتاریاں قابل صد مذمت ہیں اس فسادات کی آڑ حکومت غیر ملکی آقاؤں کے اشارہ پر توہین رسالت ایکٹ اور امتناع کا دیانیت آرڈی نینس کی شقوں کی ختم کرنے کی سازش کر رہی ہے لیکن ہم ان شاء اللہ مرزائیت کا تعاقب جاری رکھیں گے۔ اس موقع پر حافظ محمد اشرف ضلع صدر مجلس احرار اسلام، مولوی محمد بلال، مولوی فقیر اللہ، حافظ عبدالرحیم، حافظ محمد صدیق، صوفی محمد سلیم سمیت سینکڑوں طلباء و اساتذہ نے شرکت کی۔

مدارس کے طلباء کو فتنۂ قادیانیت سے فوری روشناس کرایا جائے

مجلس احرار اسلام ہند کے صوبائی نائب صدر محمد قمر خاں کی ''الاحرار'' کے نمائندہ سے گفتگو

مرادآباد (۲۱ر جولائی) مجلس احرار اسلام ہند کے صوبائی سینئر نائب صدر الحاج محمد قمر خاں صاحب نے دینی مدارس کے منتظمین پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری نہیں کر پا رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ دینی تعلیم کا اصل طریقہ یہ ہیکہ بچوں کا جہاں شرعی مسائل اور دینی معلومات مہیا کرائی جائیں وہیں ان کی ایسی ذہنی تربیت بھی کی جائے جس سے وہ غیر اسلامی یا اسلام کو نقصان پہنچانے والی تحریکات کے خلاف صف آراء ہوسکیں، انہیں یہ معلوم ہونا چاہئے کہ اسلام کو کس کس تحریک سے خطرہ ہے اور اس کا تدارک کیسے کیا جاسکتا ہے، یہ اس وقت ہی ممکن ہے جب انہیں اس قسم کی تحریکات کے بارے میں تفصیل سے بتایا جائے اور ان پہلوؤں کی نشان دہی کی جائے جن کے ذریعہ ان سازشوں کا سر کچلا جاسکتا ہے محمد قمر خاں صاحب جو صرف محقق ہیں بلکہ ''تو پھر شرک کیا ہے؟'' نامی کتاب کے مصنف بھی ہیں کافی دنوں سے رد قادیانیت کے سلسلے میں سرگرم عمل ہیں فتنۂ قادیانیت کے بارے میں ان کی ایک کتاب جس کا نام ''مذہب قادیانیت کی حقیقت خود مرزا کی زبانی'' بھی چھپ کر آچکی ہے بقول ان کے اس قادیانیت کی کتاب کا اجرا بہت جلد شہر رامپور میں قائد ملت و قاطع قادیانیت، شیر اسلام حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب ثانی شاہی امام پنجاب بہت جلد فرمائیں گے، محمد صالحین رامپوری سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قادیانی تحریک کے سربراہوں کے پاس لالچ اور دین میں تحریف کے ایسے حربہ ہیں جن سے کم علم یا بے علم مسلمان بہک جاتے ہیں، مدارس میں جو بچے پڑھتے ہیں وہ فارغ التحصیل ہو کر جب اپنے گاؤں، شہر یا محلّہ میں جاتے ہیں تو انہیں ذہنی طور پر اس بات کے لئے آمادہ رہنا چاہئے کہ ان کے قرب وجوار میں اگر اس فتنہ کا آغاز ہو تو وہ اس کا سر کچل سکیں، الحاج محمد قمر خاں صاحب نے کہا کہ دینی مدارس کے علماء اپنی ذمہ داریاں پوری کرتے ہوئے طلبہ کو اس فتنہ کی حقیقت بتائیں اور اس کے رد کے لئے انہیں مناسب تعلیم سے آراستہ کردیں تو یہ دین کی بہت بڑی خدمت ہوگی، انہوں نے علماء کو دعوت دی کہ فتنۂ قادیانیت کے خلاف جہاں بھی ضرورت پڑے وہ اپنی خدمات پیش کرنے کے لئے تیار رہیں، انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اس وقت بھی ایسے دیہات ہیں، جہاں مسلمانوں کی تعداد کم ہے یا وہاں کوئی عالم دین نہیں ہے وہاں مسلمان عالموں کے بھیس میں قادیانی پہنچتے ہیں اور مسلمانوں کو ورغلاتے ہیں، علماء کو گاؤں گاؤں جا کر مسلمانوں کو اس فتنہ سے خبردار کرنا چاہئے، محمد قمر خاں صاحب نے کہا کہ اگر کہیں بھی شہر یا

دیہات میں ردقادیانیت کے سلسلے میں جانے کی ضرورت پڑے تو وہ ہمیشہ تیار ہیں اور رہیں گے۔ان شاءاللہ۔

ناموس رسالت قانون ختم کرنے کی سازشیں کی جارہی ہیں، مولانا عطاء المہیمن بخاری

رحیم یارخان (۱۷رجولائی) بین الاقوامی کفریہ قوتیں ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کا قانون اور امتناع قادیانیت آرڈیننس کوختم کرنے کے لیے سازشیں کررہی ہیں لیکن علماء کرام اس سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی امیر مولانا سید عطاء المہیمن شاہ بخاری نے مجلس احرار اسلام ضلع رحیم یارخان کے زیر اہتمام جامع مسجد ختم نبوت مسلم چوک رحیم یارخان میں ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انھوں نے کہا کہ حکمران امریکہ کے غلام ہیں اور ڈالروں کے عوض امریکی زبان بولتے ہیں۔کانفرنس سے حافظ عبدالرحیم نیاز نے بھی خطاب کیا اور صدارت ضلعی صدر حافظ محمد اشرف نے کی۔

مولانا خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ کی یاد میں تعزیتی سیمینار:

(رپورٹ:ابوعکاشہ) ۱۳رجون بروز اتوار ہری پور ہزارہ شبان تحفظ ختم نبوت کا ایک اہم اجلاس مجاہد ختم نبوت قاری عمر خان فاروقی کے زیر صدارت منعقد ہوا جس میں ضلعی عہدیداران مولانا سید احسان علی شاہ، مولانا ہارون الرشید شامی، محترم صابر علوی، محترم محمد ارشد اور محترم محمد اورنگ زیب اعوان شریک ہوئے۔اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ قائد تحریک ختم نبوت، آفتاب نقشبندیت، ماہتاب مجددیت، شیخ المشائخ، خواجہ خواجگان حضرت اقدس مولانا خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ کی یاد میں ایک تعزیتی سیمینار کیا جائے۔سیمینار کی صدارت کے لیے حضرت خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفۂ مجاز، استاذ العلماء حضرت مولانا عبدالغفور دامت برکاتہم اور مہمانِ خصوصی کے لیے مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری کے نام طے ہوئے۔محترم سیف الرحمٰن سیفی نے ٹیلی فون پر رابطہ کر کے سید محمد کفیل بخاری سے ۲۷رجون بروز اتوار کا وقت طے کیا۔ جبکہ حضرت مولانا عبدالغفور صاحب دامت برکاتہم سے خطیبِ شہر حضرت مولانا محمد ایوب صدیقی نے وقت لیا۔

تعزیتی سیمینار کے حوالہ سے یہ بھی طے ہوا تھا کہ سیمینار جامع مسجد مدنی اڈہ دربند میں منعقد کیا جائے گا۔اس حوالے سے جامع مسجد مدنی کے خطیب مجاہد اسلام مولانا قاضی گل رحمان صاحب سے ملاقات کی گئی اور اجلاس کے فیصلوں سے آگاہ کیا۔آپ نے فرمایا کہ یہ تو ہماری سعادت ہے کہ حضرت خواجہ خواجگان رحمۃ اللہ علیہ کی یاد میں تعزیتی سیمینار کے انعقاد کے لیے ہماری مسجد کا فیصلہ کیا۔اس کے بعد پروگرام کی تیاریاں زور وشور سے شروع ہوگئیں۔محترم صابر علوی نے اشتہارات اور دعوت ناموں کی اشاعت کا کام اپنے ذمہ لیا،ضلعی عہدیداران کے علاوہ مولانا سید معین شاہ، مولانا قاضی ضیاء الرحمٰن نکیال، مولانا مفتی عامر شہزاد، محترم قاری عبدالحمید، مولانا محمد طیب معاویہ، قاری وقاص احمد سواتی اور ان کے رفقاء کرام نے دن رات محنت کر کے پورے ضلع ہری پور میں سیمینار کے اشتہارات چسپاں کیے اور دعوت نامے تقسیم کیے، انفرادی ملاقاتیں کیں، مساجد میں نمازوں کے بعد اعلانات کیے۔

۲۵رجون بروز جمعۃ المبارک کو ضلع بھر کے علماء کرام کے جمعہ کے اجتماعات میں عقیدہ ختم نبوت اور قادیانی سازشوں کے حوالہ سے بیانات ہوئے اور تعزیتی سیمینار کے اعلانات ہوئے۔مولانا قاضی گل رحمان، ان کے صاحبزادگان اور شاگردوں نے شبان تحفظ ختم نبوت کے رضا کاروں کے شانہ بشانہ سیمینار کی تیاری اور کامیابی کے لیے اپنے آپ کو وقف کیے رکھا۔جامع مسجد مدنی، اس سے ملحقہ علاقوں اور مارکیٹوں کو سیمینار کے اشتہارات اور بینرز سے سجایا گیا، ہر ساتھی نے اپنی ذمہ داری کو محسوس کرتے ہوئے پروگرام کی تیاری میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔۲۷رجون بروز اتوار کے اخبارات نے سیمینار کے حوالہ سے خبریں شائع کر کے اپنی اسلام دوستی اور عقیدہ ختم نبوت سے والہانہ وابستگی کا مظاہرہ کیا۔

مہمان خصوصی محترم جناب سید محمد کفیل بخاری جب ملتان سے ہری پور پہنچے تو شبان تحفظ ختم نبوت کے خدام نے محترم سیف الرحمٰن کی قیادت میں ان کا استقبال کیا۔ شاہ جی کا قیام محترم محمد اورنگ زیب اعوان کی رہائش گاہ پر رہا جہاں قاضی فہیم احمد قریشی اور محمد اسامہ سرور ہمہ وقت شاہ جی کی خدمت میں موجود رہے۔ یہیں پر مولانا سید احسان علی شاہ اور محترم صابر علوی نے شاہ جی سے خصوصی ملاقات کی۔ جامع مسجد مدنی میں نماز عصر کی امامت حضرت مولانا قاضی گل رحمان مدظلہ العالی نے کی، نماز کے بعد آپ نے شرکاء سیمینار کو ہدایات دیں، سٹیج سیکرٹری کے فرائض محترم محمد اورنگ زیب اعوان نے سرانجام دیے۔ پہلی نشست کے آغاز میں تلاوت مولانا صاحبزادہ قاضی ضیاء الرحمٰن نکیال نے کی جب کہ قاری محمد ذیشان معاویہ، قاری محمد سرفراز اور قمر علوی نے نعتیہ کلام اور نظمیں پیش کیں۔ مولانا غلام مصطفیٰ شامی، مولانا توحید الرحمٰن توحیدی، مولانا قاضی اشفاق الرحمٰن، مولانا قاری محمد ارشد، مولانا قاضی محمد الیاس، مولانا حفیظ الرحمٰن، مولانا قاضی عبد العلیم، مولانا محمد تاج، مولانا عطاء الحق، مولانا محمد ایوب صدیقی اور مولانا قاضی گل رحمان نے ضلع بھر کے علماء کرام کی نمائندگی کی۔ حویلیاں، ایبٹ آباد اور مانسہرہ کے وفود مولانا قاضی محمد طاہر علی الہاشمی، مولانا مفتی وقار الحق عثمان اور مولانا محمد اکرم کی قیادت میں شریک ہوئے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت راولپنڈی کے مبلغ مولانا زاہد وسیم نے بطور خاص شرکت فرمائی۔ نماز مغرب کی امامت مہمان خصوصی سید محمد کفیل بخاری نے کی، دوسری نشست میں محترم قاری محمد سرفراز نے تلاوت اور شاعر اسلام جناب اطہر ہاشمی نے نعت پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔

یادگار اسلاف حضرت اقدس مولانا عبد الغفور دامت برکاتہم (خلیفہ مجاز حضرت اقدس رحمۃ اللہ علیہ) مولانا قاری فدا محمد خان مہتمم مدرسہ عربیہ عبد اللہ بن مسعودؓ کے ہمراہ تشریف لائے اور سیمینار کی صدارت فرمائی۔ مہمان خصوصی نواسہ امیر شریعت، بطل حریف، خطیب ختم نبوت، سید محمد کفیل بخاری کو جب دعوت دی گئی تو جامع مسجد مدنی کے درودیوار نعرہ تکبیر اللہ اکبر۔ تاج و تخت ختم نبوت زندہ باد۔ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ زندہ باد۔ سید محمد کفیل بخاری زندہ باد کے فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھی۔ سید محمد کفیل بخاری نے خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:

اللہ رب العزت نے انسانوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کو مبعوث فرمایا، سلسلہ نبوت و رسالت کی انتہا خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی پر ہوئی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے براہ راست دین سیکھا ہے صحابہ کرامؓ نے، صحابہؓ سے تابعین نے، ان سے تبع تابعین نے اور یوں یہ دین ہم تک پہنچا ہے۔ دین اسلام کو ہم نے پہنچانے میں علماء کرام اور اولیاء عظام نے بھرپور محنت کی ہے اور قربانیاں دی ہیں تب کہیں جا کر دین اسلام ہم تک پہنچا ہے۔ اس حوالہ سے سب سے بڑی محنت اور قربانی صحابہ کرامؓ کی ہے۔ اگر انہیں درمیان سے نکال دیا جائے تو ہمارا سارا نظام تباہ و برباد ہو جائے گا، پھر ہمارے پاس جو دین ہے وہ مشکوک ہو جائے گا، قرآن و حدیث اور سنت مشکوک ہو جائے گی، کچھ بھی باقی نہیں بچے گا۔ صحابہؓ ہی تو ہیں جنھوں نے تمام دین براہ راست نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے وصول کیا ہے پھر اولیاء کرام اور علماء کرام نے محنت کی ہے، صرف ہندوستان اور پاکستان ہی میں نہیں پوری دنیا میں جہاں جہاں مسلمان موجود ہیں وہاں وہاں اللہ سے دوستی رکھنے والے موجود ہیں، جو راہ حق میں محنت کر رہے ہیں۔ یہ جو سلسلے ہیں تصوف کے، یہ تعلیم گاہیں، یہ تربیت گاہیں ہیں، جہاں پر مسلمانوں کے عقائد و اعمال درست کیے جاتے ہیں۔ ان کے ذکر و فکر کو دیکھ کر ان کو خاص راستے پر چلایا جاتا ہے اور ان کو آگے بڑھایا جاتا ہے اور پھر ان بزرگوں کی دعائیں جو راتوں کو اٹھ کر اللہ رب العزت سے کرتے ہیں وہ زیادہ کارگر ثابت ہوتی ہیں اور کام آسان ہو جاتا ہے۔ آج یہاں خواجہ خواجگان مولانا خان محمد رحمۃ اللہ علیہ کے حوالہ سے پروگرام کا انعقاد کیا گیا ہے ان کی ذات گرامی اسی مبارک سلسلہ کی ایک کڑی تھی۔ آپ کا وجود اس دھرتی پر اللہ رب العزت کی ایک نعمت عظمیٰ تھا۔ آپ جیسے لوگ صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں، آپ دلوں کے خاموش حکمران تھے، آپ نے لاکھوں دلوں پر حکمرانی کی تھی، گناہوں کی دلدل میں پھنسے ہوئے لوگوں کو

نکالا تھا، معصیت میں غرقاب لوگوں کو نیکی راہ دکھائی تھی۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے ہر دینی تحریک کی سرپرستی فرمائی، دینی کام کرنے والوں کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ آپ کو ختم نبوت کے تحفظ کی محنت سے خصوصی لگاؤ تھا۔ آپ نے تحریکِ ختم نبوت کے عظیم قائد تھے آپ کی قیادت وسیادت میں خدام ختم نبوت نے پوری دنیا میں قادیانیت کا تعاقب کیا ہے۔ مولانا سید محمد کفیل بخاری نے حضرت خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ کے اخلاق عالیہ اور حسن تربیت کے حوالہ سے کئی واقعات سنا کر عوام الناس کو یہ پیغام دیا کہ اگر ہم اپنے اخلاق و کردار کو سنوارنا چاہتے ہیں تو ہمیں اللہ والوں سے تعلق جوڑنا ہوگا۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اللہ والوں کے کردار اور تعلیمات کو مشعل راہ بنا کر چلیں اور ان کے نقش قدم پر چلنا اپنے لیے سعادت سمجھیں۔

سید محمد کفیل بخاری کا خطاب کیا تھا؟ حضرت رحمہ اللہ علیہ کے معمولات اور ان کے متعلق شاہ صاحب کی معلومات ایسا خزانہ کہ جس کا ہر ہر لفظ معنویت بھرپور، ہر ہر جملہ تزکیہ واحسان کی معرفت سے معمور، ہر حکایت پر وابستگانِ خواجہؒ دل و جاں سے مسرور اور ہر پند ونصیحت پر گویا مخمور، زبان و بیاں کا جادو سرچڑھ کر بول رہا تھا اور مجمع یوں حیراں وساکت کہ کاٹو تو خون نہیں، کا مصداق تھا۔ صدا اور ادا کے حسین امتزاج میں ڈیڑھ گھنٹہ ہونے کو تھا لیکن خواص وعوام کی سیرابی ابھی کوسوں دور تھی بلکہ تشنگی بڑھ رہی تھی، آتش شوق آنکھوں سے رستہ بنا رہی تھی، ساز دل عجب ساز چھیڑ رہا تھا، سچ پوچھئے تو ماضی مجسم تصویر بن کر آنکھوں کے سامنے موجود تھا، سالار ختم نبوت کی کوثر وتسنیم میں ڈھلی ہوئی ادائیں رہ رہ کر تڑپا رہی تھیں، ہائے وہ کم گو اور خاموش غلام رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے جس نے ہزاروں گستاخانِ رسول کی زبانوں کو خاموش اور گنگ کروایا، جس نے ارضِ پاکستان کو قادیانیوں کے لیے تنگ کروایا، جس کی راہبری نے لاکھوں کو سلوک وتصوف سے ہم آہنگ کروایا اور جس کی قیادت میں علماء ومشائخ، دانشور اور سکالر، مختلف الخیال عوام اور خواص سب یکجا و یکجان ہو کر آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کی خاطر جمع ہو جاتے تھے، جی ہاں جس کے کبھی کسی کو نقصان نہیں پہنچا جس نے ساری زندگی خوشبوئیں اور رعنائیاں تقسیم کیں، محبتوں اور الفتوں کے بیج بوئے

جب بات چلی موسم گل کی
تم ہی موضوعِ گفتگو ٹھہرے

سید محمد کفیل بخاری نے نہایت اختصار اور جامعیت کے ساتھ حضرت کی زندگی کے حسن وسادگی، برکت وچاشنی، فکر و نظر کی بالیدگی، مزاج وخیال کی شگفتگی، تربیت اور اندازِ تربیت کی شائستگی، ورع وتقویٰ کی بلندی، اسلوب نگارش کی عمدگی اور عشق و مستی کی وارفتگی پر معاملات وواقعات کی ایسی لڑی کھولی کہ جس کا حرف حرف نصیحت، لفظ لفظ محبت اور نقطہ نقطہ محبت الٰہیہ کا نقطہ آغاز فراہم کرتا تھا، زیروزبر، پیش وخبر سے بیگانہ کر کے تاجدار ختم نبوت کا دیوانہ بناتا تھا اور ہر مدّ وشد کے ساتھ اپنے اسلاف اور بزرگوں کے ساتھ وابستگی کے لیے وجہ جواز فراہم کرتی تھی۔ شاہ جی کے خطاب کے بعد صدر اجلاس حضرت مولانا عبدالغفور دامت برکاتہم نے دعا فرمائی اور یوں تعزیتی سیمینار اپنے اختتام کو پہنچا۔

خانقاہ سراجیہ (کندیاں شریف) کے سجادہ نشین حضرت مولانا خواجہ خلیل احمد مدظلہ کا دورہ چیچہ وطنی

رپورٹ: حافظ حبیب اللہ چیمہ

ضلع میانوالی کے مضافات میں واقع خانقاہ سراجیہ مجددیہ دنیا بھر میں اپنا ایک منفرد تعارف رکھتی ہے یہ خانقاہ ۱۹۲۰ء میں قائم ہوئی خانقاہ کے بانی حضرت مولانا ابوسعد احمد خانؒ نے اپنے شیخ حضرت خواجہ حاجی محمد سراج الدین کی یاد میں اس کا نام خانقاہ سراجیہ رکھا۔ اخلاص اور تقوٰی کی بنیاد پر یہ خانقاہ چند برسوں میں ہی برصغیر کی بڑی خانقاہوں میں شمار ہونے لگی۔ ۱۹۴۱ء میں بانی خانقاہ سراجیہ حضرت مولانا احمد خاں کے انتقال کے بعد مولانا محمد عبداللہؒ (المعروف حضرت ثانی) اپنے شیخ کے جانشین مقرر ہوئے۔ حضرت مولانا محمد عبداللہؒ نے بھی اس مرکز علم وعرفان کی خوب آبیاری کی آپ کے دور میں خانقاہ سراجیہ روشن ستارے

سے بڑھ کر بدرِ منیر کی مانند چمکنے لگی۔

۱۹۵۶ء میں حضرت مولانا محمد عبداللہؒ کے انتقال کے بعد خواجہ خواجگان حضرت مولانا خواجہ خان محمد رحمتہ اللہ علیہ خانقاہ سراجیہ کی مسند پر جلوہ افروز ہوئے حضرت خواجہ خان محمد رحمتہ اللہ علیہ ۵۶ سال تک مسند نشین رہے اس دوران خانقاہ سراجیہ کا آفتاب پوری دنیا کو منور کرنے لگا۔ حضرت خواجہ خان محمد رحمتہ اللہ علیہ اپنے دونوں شیوخ کے معمول کو قائم رکھتے ہوئے چیچہ وطنی میں سال میں ایک دو بار تشریف لاتے اور دو تین روز آپ کا قیام چیچہ وطنی میں ہوتا آپ اپنے خلیفہ حضرت حافظ عبدالرشید چیمہ مرحوم کے ہاں تشریف فرما ہوتے جہاں سے دن کے وقت مضافات میں آنا جانا رہتا ساہیوال۔ بورے والا، کمالیہ، ٹوبہ ٹیک سنگھ، میاں چنوں، خانیوال تک کے متعلقین چیچہ وطنی آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے۔ ضلع ساہیوال میں آپ کے تین خلفاء تھے (۱) حضرت حافظ احمد الدین (دادڑہ بالا، ہڑپہ) (۲) حضرت حافظ قطب الدین (بستی حافظ حبیب اللہ، ہڑپہ) (۳) حضرت عبدالرشید چیمہ (خانقاہ رشیدیہ بستی سراجیہ، چیچہ وطنی

۵ رمئی ۲۰۱۰ء حضرت خواجہ خان محمد رحمتہ اللہ علیہ انتقال فرما گئے تو آپ کے صاحبزادے مولانا خلیل احمد خانقاہ سراجیہ کے مسند نشین ہوئے متعلقین خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ کی طرف سے راقم الحروف کی دعوت پر مولانا خواجہ خلیل احمد تین روز کے لئے (۱۳، ۱۴، ۱۵ر جولائی) چیچہ وطنی تشریف لائے آپکا مستقل قیام حضرت حافظ عبدالرشید کی خانقاہ رشیدیہ (بستی سراجیہ) میں رہا۔ لیکن بڑے حضرات الشیوخ رحمتہ اللہ علیہ کے معمول کو قائم رکھتے ہوئے آپ نے بھی پورے علاقہ کا دورہ کیا۔ حضرت خواجہ خان محمد رحمتہ اللہ علیہ کے متعلقین کے علاوہ عوام الناس کا جمِ غفیر آپ کی آمد پر اُمڈ آیا۔ وہاڑی۔ بورے والا۔ ملتان۔ کمالیہ۔ ساہیوال۔ اوکاڑہ۔ دیپال پور ہارون آباد تک سے آپ کے عقیدت مند حاضر خدمت ہوئے۔ مولانا خواجہ خلیل احمد بھی آنیوالے پرانے متعلقین کے ساتھ ساتھ نئے ساتھیوں سے ”مثلِ پدر“ بن کر ملتے رہے جگہ جگہ بیعت اور تجدید بیعت کا سلسلہ جاری رہا سب سے پہلے غازی آباد اور مضافات سے ہو کر مولانا خواجہ خلیل احمد چیچہ وطنی کے نواحی گاؤں چک نمبر ۱۱ میں حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوری رحمتہ اللہ علیہ کے خلیفہ حضرت مولانا عبدالعزیز رحمتہ اللہ علیہ کی خانقاہ عزیزیہ میں تشریف لے گئے جہاں مولانا عبدالعزیز کے جانشین اور حضرت سید نفیس الحسینی رحمتہ اللہ علیہ کے خلیفہ مجاز پیر جی عبدالحفیظ مسند نشین ہیں ان سے ملاقات ہوئی اکابر کی یاد تازہ ہوگئی پیر جی عبدالحفیظ کے خادم حافظ مشتاق نے آبِ زم زم اور عجوہ کھجور سے سب کی تواضع کی اس کے علاوہ پیر جی عبداللطیف رحمتہ اللہ علیہ کے صاحبزادے اور حضرت نفیس الحسینی رحمتہ اللہ علیہ کے خلیفہ مجاز حضرت پیر جی عبدالجلیل رائے پوری کے مدرسہ عزیز العلوم میں بھی تشریف لے گئے چیچہ وطنی شہر میں حاجی محمد ایوب۔ میر رضاء الدین احمد۔ حضرت قاری محمد سرور، محمد یحییٰ، شیخ محمد خالد کے علاوہ جامعہ محمدیہ، مجلس احرارِ اسلام کے زونل دفتر جامع مسجد بلاک نمبر ۱۲ اور مرکزی مسجد عثمانیہ میں بھی مولانا خواجہ خلیل احمد تشریف لے گئے۔ جبکہ غازی آباد اور اس کے مضافات ہڑپہ میں حضرت حافظ قطب الدین رحمتہ اللہ علیہ کی خانقاہ (بستی حافظ حبیب اللہ)۔ حضرت مولانا حافظ احمد الدین (المعروف استاد جی) کی خانقاہ دادڑہ بالا سمیت دیگر مقامات پر تشریف لے گئے ، عوام اور خاص متعلقین کا جمِ غفیر آپ کے ساتھ ساتھ رہا۔ روزنامہ ”نوائے وقت“ کے کالم نویس جناب سید اسرار بخاری برادرِ مکرم عبداللطیف خالد چیمہ کی دعوت پر حضرت سے ملاقات کے لئے لاہور سے بطور خاص تشریف لائے اور عقیدۂ ختمِ نبوت اور موجودہ دور کی صحافت کے حوالے سے مفید گفتگو کرتے رہے رات کا قیام حسب معمول خانقاہ رشیدیہ میں ہی رہا۔ راقم الحروف کا خیال تھا کہ ہمارے ترتیب دیے ہوئے پروگراموں سے کہیں حضرت الشیخ خواجہ خلیل احمد کی طبیعت پر گرانی نہ ہو یہ بات میرے لئے پریشانی کا باعث تھی لیکن حضرت الشیخ نے میرے ہر پروگرام کو بصد خوشی قبول کیا۔

راقم الحروف نے کوشش کی کہ جیسے والد گرامی حضرت حافظ عبدالرشید اپنے شیخ حضرت خواجہ خان محمد رحمتہ اللہ علیہ کی آمد پر پورا پروگرام ترتیب دے کر ہر ایک کے ساتھ پیار و محبت کا رشتہ قائم رکھتے تھے میری پوری کوشش تھی کہ میں بھی اس روایت کو برقرار رکھوں اللہ تعالیٰ نے لاج رکھ لی، الحمدللہ میرے شیخ کا مسند نشین ہونے کے بعد ضلع ساہیوال کا یہ پہلا سفر تھا۔ جس سے سب ساتھی پوری طرح مطمئن ہیں اور اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ اس خانقاہ پاک کا سورج اسی طرح دنیا میں علم و عرفان کی روشنی بکھیرتا رہے اور ہمارے شیخ حضرت مولانا خواجہ خلیل احمد مدظلہ کی محبتیں، عنایتیں اور شفقتیں ہم پر اسی طرح قائم رہیں جس طرح حضرت مولانا احمد خاں رحمتہ اللہ علیہ، حضرت مولانا محمد عبداللہ رحمتہ اللہ علیہ، حضرت حاجی جان محمد رحمتہ اللہ علیہ، حضرت مولانا خواجہ خان محمد رحمتہ اللہ علیہ نے میرے پردادا جی غلام نبی سے لے کر والدِ گرامی حضرت حافظ عبدالرشید اور ہمارے خاندان، ہمارے شہر، ضلع اور دنیا بھر میں پھیلے متعلقین پر شفقتیں فرمائیں۔ ہمارے شیخ بھی ہم پر اسی طرح کرم نوازی فرمائیں۔ ان تین دنوں میں عالمی مجلس تحفظِ ختم نبوت، مجلس احرارِ اسلام، جمعیت علماء اسلام کے کارکنوں سمیت دیگر سیاسی و مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں اور کارکنوں نے مولانا خواجہ خلیل احمد کی آمد پر والہانہ استقبال کیا اور فیض یاب ہوتے رہے۔

یہ امر خاص طور پر قابلِ ذکر ہے کہ حضرت مرحوم سے خصوصی تعلق و قرب رکھنے والے ہمارے ماموں صوفی نصیر احمد چیمہ، حاجی عبدالحق خالد اور کئی دیگر قدیم متوسلین خانقاہ سراجیہ نے اِس موقع پر ہماری برابر سرپرستی فرمائی جبکہ برادرِ مکرم حاجی عبداللطیف خالد چیمہ اور جاوید اقبال چیمہ سارے امور کی نگرانی فرماتے رہے۔ جبکہ قاری محمد قاسم، حافظ حبیب اللہ رشیدی، مولانا منظور احمد، قاری محمد سدید، بھائی محمد آصف چیمہ، جناب حافظ محمد عابد مسعود اور سید میر رمیز احمد اور دیگر ساتھی پوری پوری معاونت کرتے رہے ہمارے چک والے مدرسہ عربیہ رحیمیہ کے اساتذہ قاری محمد اشرف، قاری محمد عرفان، قاری غلام مصطفٰے ماسٹر ندیم شہزاد اور دیگر حضرات نے مہمانوں کی خاطر تواضع میں کوئی کسر نہ اُٹھا رکھی وہی پرانا حضرت مرحوم والا طرز تھا وہی گلہائے رنگا رنگ سب اکٹھے نظر آرہے تھے جیسا کہ حضرت والد مرحوم کے زمانے میں ہوتا تھا برادرِ مکرم حاجی عبداللطیف خالد چیمہ اور کئی احباب اس موقع پر صاحبزادہ حافظ محمد عابد مرحوم کا تذکرہ کر کے بھی آبدیدہ ہوتے رہے جو حضرت اقدس مرحوم کے پروگرام کو تشکیل دے کر خوبصورت نظم و ضبط سے چلاتے تھے اور ہر ایک کی دلجوئی کرنے میں اپنا ایک خاص اور منفرد مقام و مرتبہ رکھتے تھے مخدوم زادہ حضرت خواجہ خلیل احمد مدظلہ العالی میں بھی حضرت اقدس رحمتہ اللہ علیہ کی طرح طبیعت میں تنوع ہے اور ہر موضوع پر ضرورت کے مطابق گفتگو و اصلاح فرماتے ہیں اِن تین دنوں میں سلوک و تصوف، عقیدۂ ختمِ نبوت اور عصر حاضر کے تقاضے نیز میڈیا کی ضرورت و اہمیت پر بڑی مفید گفتگو فرمائی۔

الغازی مشینری سٹور

ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپیئر پارٹس
تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں

بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان 064-2462501